حضرت چھم چھم شاہ عاشقان ملنگ مداری اجین ایم پی

مشائخ عاشقان مدار سے متواتر یہ روایت بیان ہوتی آئی ہے کہ شیخ الشیوخ سیدنا بابا چھم چھم شاہ عاشقان ملنگ مداری بڑے صاحب حال بزرگ درویش کامل تھے آپ کا اصل نام سید رحم علی ہے آپ کا تعلق چین پور باڑی ریاست بھوپال سے تھا یہ جگہ سلسلۂ مداریہ کا عظیم مرکز رہی ہے یہاں سے مبلغین اسلام کی جماعتیں نکل کر پورے ملک میں جاجا کر تبلیغ دین کرتی رہی ہیں اور سینکڑوں ملنگان عظام یہاں پر مسند نشین رہتے تھے۔

حضرت چھم چھم شاہ ملنگ بڑے پایہ کے ملنگ ہیں تاجدار ملنگان حضرت بابا سید معصوم علی شاہ ملنگ مداری بیان فرماتے ہیں کہ چھم چھم شاہ بابا کا تکیہ کلام چھم چھم تھا ،ایک مرتبہ آپ اجین کے مہا کالیشور مندر کے کمبھ میلے کے موقع پر جہاں دیش کے

ے بڑے سادھوسنت اکھاڑے دوارے والے جمع ہوئے۔اس مندر کے قریب
یک ندی ہے اور ندی پار مولانا مغیث الدین چشتی المعروف مولانا موج رحمۃ اللہ علیہ کی
رگاہ پر آپ نے اپنا تکیہ لگایا اتنے میں آپ کا ایک چاہنے والا گوشت لایا پکنے لگا جب
خوشبو پھیلی تو سادھوسنت جمع ہو گئے اور کہنے لگے یہ کیا ہو رہا ہے؟ آپ گوشت پکا رہے
یں؟ آپ نے فرمایا: ہم فقیر لوگ یہ سب نہیں کرتے ،ہم سبزی کھاتے ہیں ۔انہوں نے
کہا کہ یہ پک رہا ہے،آپ نے فرمایا: کھول کر دیکھ لو! جب دیکھا تو گوشت نہیں تھا بلکہ
سادہ سبزی تھی ۔ یہ دیکھ کر سب حیـــران ہو گئے کہ تھا تو گوشت مگر یہ کیا ہوا؟ پھر آپ نے
فرمایا: کہ اب اپنے سادھو کی ہنڈی کھول کر دیکھ لو! جب دیکھا تو ادھر گوشت تھا ،اُدھر
کی سبزی اِدھر تھی ۔ یہ کرامت دیکھ کر سب حیران رہ گئے اور آپ کی غلامی میں آگئے ۔

آج بھی ۱۹ رصفر کو آپ کا سالانہ عرس مبارک نیل گنگا پھاٹک اجین میں ہوتا
ہے جب صندل کا جلوس رواں ہوتا ہے تو شہر کے چھوٹے بڑے مندروں کے
دروازے پر جلوس کا خیر مقدم ہوتا ہے کئی مرتبہ آپ کو دیکھ کر اور کئی مرتبہ آپ کے
صندل کے سامنے مندروں کی مورتیاں جھک گئیں ۔

فالحمد للہ علیٰ ھٰذا

یہاں تک کہ آپ نے ایم کے اونکار پیشور مندر کے ایک پتھر کے ناندیہ بیل کو
چارہ کھلایا اس نے کھایا اور عام بیلوں کی طرح بول و براز بھی کیا۔
آپ سلسلہ مداریہ میں گروہ عاشقان سوختہ شاہی سے تعلق رکھتے ہیں مذکورہ بالا
باتیں راقم السطور نے سیاح ہندوستان مبلغ اسلام تاجدار ملنگان عظام حضرت سید معصوم
علی شاہ ملنگ کے بیاض سے نقل کی ہیں۔